سوال

جائیداد(365)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

1۔ مفقود الخبر کتنے برس کے بعد مردہ متصور ہوگا؟

2۔ بانتظار شخص مفقود الخبر جائیداد متوفی کس کے قبضے میں رہے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ :

د. 4986۔ حدثنا علی بن عبد اللہ حدثنا سفیان [illegible] عن یحیی بن سعید عن یزید مولی المنبعث [illegible] فغضب واحمرت وجنتاه، وقال : (مالک ولها، معها الحذاء والسقاء، تشرب الماء، وتأكل الشجر حتی یلقاها ربها) . وسئل عن اللقطة، فقال : (أعرف وکاءها وعفاصها، وعرفها سنة، فإن جاء من یعرفها، وإلا فاخلطها بمالک "[1]

س بارے میں باب کہ جب کوئی شخص گم ہوجائے تو اس کے گھر والوں اور جائیداد کا کیا حکم ہوگا۔

بیوی کو ایک سال اس کا انتظار کرنا چاہیے۔ (اس کے بعد دوسرا نکاح کرنا چاہیے) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کسی سے ایک لونڈی خریدی (اور مالک اس کی قیمت لیے بغیر چلا گیا اور گم ہوگیا) انھوں نے اس کے پہلے مالک کو ایک سال تک تلاش کیا، پھر جب وہ نہ ملا تو (وہ اس لونڈی کی قیمت سے

حنفی مذہب میں یوم ولادت سے ایک سو بیس یا ایک سو دس یا ایک سو پانچ یا جب اس کے اقران وامثال میں سے کوئی باقی نہ رہے یا نوے برس کے بعد علی اختلاف الروایات مردہ متصور ہوگا اور حنفیہ نے نوے برس والی روایت کو مفتی بہ اور مرجح ٹھہرایا ہے۔

2۔ اگر اس متوفی کے علاوہ مفقود کے دوسرے ورثہ نہ ہوں تو کل جائیداد اور بصورت ہونے دوسرے ورثہ کے ان کو دے کر جو حصہ مفقود کا بچ رہے، اسی کے قبضے میں مفقود کی حاضری یا انقضائے مدت تک رہے گا، جس کے قبضے میں ہے، بشرطیکہ اس سے کوئی خیانت ظاہر نہ ہو، فقط۔

---

[1]۔ صحيح البخاري رقم الحديث(4986)

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 575

محدث فتویٰ